بسم اللہ الرحمن الرحیم

دورانِ اذان سینہ پھیرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اذان دیتے وقت جب حی علی الفلاح اور حی علی الصلوٰۃ کہا جائے تو اگر اس وقت سینہ پھیر لیا جائے تو اذان نہیں ہوتی؟

جواب

دورانِ اذان حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے سنت یہ ہے کہ اپنا چہرہ دائیں، بائیں پھیرا جائے، سینہ نہ پھیرا جائے۔ البتہ کسی نے سینہ پھیر لیا، تو بھی اذان ہو جائے گی۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے:

”(ویلتفت فیہ یمینا ویسارا بصلاۃ وفلاح) ولو وحدہ او لمولود، لانہ سنۃ الاذان مطلقا“

یعنی اذان دینے والا اذان میں حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے دائیں بائیں التفات کرے گا اگرچہ اکیلا ہو یا بچہ کے لئے اذان دے رہا ہو، کیونکہ یہ التفات مطلقاً اذان کی سنت ہے۔ (الدر المختار۔ ملتقطا، جلد 2، صفحہ 66، مطبوعہ: بیروت)

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ”ویلتفت“ کے تحت ارشاد فرماتے ہیں:

”ای: یحول وجھہ لا صدرہ“

یعنی اپنا چہرہ پھیرے گا، سینہ نہیں۔ (رد المحتار علی الدر المختار، جلد 2، صفحہ 66، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2313

تاریخ اجراء: 21 رجب المرجب 1446ھ/22 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net